دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: Lar 4831　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم　تاریخ: 09.02.2015

جشنِ ولادت میں ڈھول باجے کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ

(1) میلاد شریف کے جلوس میں بینڈ باجا، ڈھول وغیرہ بجانا شرعاً کیسا ہے؟ اگر کسی جگہ پر میلاد شریف کے جلوس میں ڈھول بجایا جاتا ہو اور ان کو منع کرنے پر وہ لوگ کہیں کہ میلاد شریف کی خوشی میں ڈھول بجانا، جائز ہے، ان کا یہ قول کس حد تک درست ہے؟

(2) میلاد شریف کی محافل میں آتشبازی کا استعمال شرعاً جائز ہے یا ناجائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

(1) مروجہ انداز میں بجائے جانے والے بینڈ باجے اور ڈھول وغیرہ جلوس وغیر جلوس ہر جگہ بجانا، ناجائز وگناہ ہے۔

بخاری شریف میں ہے: "سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول: لیکونن من أمتی أقوام یستحلون الحر والحریر والخمر والمعازف" ترجمہ: رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ضرور میری امت میں ایسے لوگ ہوں گے، جو آزاد شخص (کی خرید وفروخت) کو، ریشم کو، شراب کو اور گانے بجانے کے آلات کو حلال سمجھیں گے۔

(صحیح البخاری، ج7، ص106، دار طوق النجاۃ)

سبل الھدی والرشاد میں ہے: "الصواب أنه من البدع الحسنة المندوبة اذا خلا عن المنکرات شرعاً" ترجمہ: درست بات یہ ہے کہ محفلِ میلاد بدعت حسنہ، مستحبہ ہے جبکہ منکرات شرعیہ سے پاک ہو۔

(سبل الھدی، ج1، ص367، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا: " زید کہتا ہے کہ قوالی مع آلات مزامیر کے جائز ہے۔۔۔ اور کہتا ہے کہ مزامیر اُن باجوں کو کہتے ہیں، جو منہ سے بجائے جاتے ہیں۔ ڈھلک، ستار، طبلہ، مجیرے، ہارمونیم، سارنگی مزامیر میں داخل نہیں بلکہ ان کا اور دف کا ایک حکم ہے۔" (اس کے جواب میں آپ علیہ الرحمۃ نے فرمایا:) "زید کا قول باطل ومردود ہے، حدیث صحیح بخاری شریف میں مزامیر کا لفظ نہیں بلکہ معازف کہ سب باجوں کو شامل ہے۔"

(فتاوی رضویہ، ج24، ص140، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی رضویہ میں سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا: ”میلاد شریف میں قوالی کی طرح پڑھنا کیسا ہے ؟“

اس کے جواب میں فرمایا:” قوالی کی طرح پڑھنے سے اگر یہ مراد کہ ڈھول ستار کے ساتھ ، جب تو حرام اور سخت حرام ہے اور اگر صرف خوش الحانی مراد ہے، تو کوئی امر مورث فتنہ نہ ہو، تو جائز بلکہ محمود ہے اور اگر بے مزامیر گانے کے طور پر راگنی کی رعایت سے ہو، تو ناپسند ہے کہ یہ امر ذکر شریف کے مناسب نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم“ (فتاوی رضویہ، ج21، ص664، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی رضویہ میں ہے: ”اپنی تقریبوں میں ڈھول جس طرح فساق میں رائج ہے بجوانا، ناچ کرانا حرام ہے۔“

(فتاوی رضویہ، ج23، ص98، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

مروجہ ڈھول کو جائز کہنے والے شریعت پر جھوٹ باندھنے والے ہیں، ان سے کہا جائے کہ اگر تم سچے ہو، تو دکھاؤ شریعت میں اسے کہاں جائز بتایا گیا ہے ؟ ان سب پر اس افتراء سے توبہ کرنا فرض ہے۔

(2) مروجہ آتشبازی بھی ناجائز و حرام ہے کہ اس میں تضییعِ مال و اسراف ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے:” آتشبازی جس طرح شادیوں اور شب برأت میں رائج ہے، بیشک حرام اور پورا جرم ہے کہ اس میں تضییعِ مال ہے۔ قرآن مجید میں ایسے لوگوں کو شیطان کے بھائی فرمایا۔ قال اللہ تعالیٰ: ﴿لا تبذر تبذیرا، ان المبذرین کانوا اخوان الشیاطین، وکان الشیطان لربہ کفورا﴾ اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا: کسی طرح بے جا نہ خرچ کیا کرو، کیونکہ بے جا خرچ کرنے والے شیاطین کے بھائی ہوتے ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بہت بڑا ناشکر گزار ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:”ان اللہ تعالیٰ کرہ لکم ثلثا قیل وقال واضاعۃ المال و کثرۃ السوال، رواہ البخاری عن المغیرۃ بن شعبۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ“ بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تین کاموں کو ناپسند فرمایا: (۱) فضول باتیں کرنا (۲) مال کو ضائع کرنا (۳) بہت زیادہ سوال کرنا اور مانگنا۔ امام بخاری نے اس کو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔

شیخ محقق مولنا عبد الحق محدث دہلوی ماثبت بالسنۃ میں فرماتے ہیں:” من البدع الشنیعۃ ماتعارف الناس فی اکثر بلاد الھند من اجتماعھم للھو واللعب بالنار واحراق الکبریت اھ مختصرا“ ترجمہ: بری بدعات میں سے یہ اعمال بھی ہیں، جو ہندوستان کے زیادہ تر شہروں میں متعارف اور رائج ہیں۔ جیسے لہو کے لیے اور آگ کے ساتھ کھیلنے کے لیے ان کا جمع ہونا اور گندھک جلانا۔ اھ مختصراً “

(فتاوی رضویہ، ج23، ص279-80، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

محمد ہاشم خان عطاری مدنی

19 ربیع الثانی 1436ھ 09 فروری 2015ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرِب کی نَماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج darulitaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔